



## سوال

(880) قنوت و تریا قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانا اور ہاتھ منہ پر پھیرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قنوت و تریا قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانا کیسا ہے؟ نیز ہاتھ منہ پر پھیرنا سنت ہے یا بدعت یا جائز؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”قنوت نازلہ“ رکوع کے بعد ہے اور اس میں ہاتھ بھی اٹھائے جائیں گے۔ ملاحظہ ہو! (صحیح مسلم ۶/۲۱۷) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ان احادیث کو ”الإرواء“ (۲/۱۶۰-۱۶۳) میں جمع کیا ہے۔ البتہ قنوت و تر رکوع سے پہلے اولیٰ (بہتر) ہے، جب کہ رکوع کے بعد بھی جواز ہے، کیونکہ صحیح ابن خزیمہ (۱۱۰۰) میں عبد عمر رضی اللہ عنہ میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی امامت نازل تراویح کے قصے سے معلوم ہوتا ہے، کہ وہ وتروں میں ”دعاے قنوت“ بعد از رکوع کرتے تھے، اس کی سند صحیح ہے۔ (نمازیں) دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنا کسی سنت صحیحہ سے ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 744

محدث فتویٰ